مقالات ومضامین

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس
بیس سالہ دورِ نظامت علیا میں وفاق کی نمایاں کارکردگی کا ایک جائزہ

مولانا عبدالمجید
ناظم مرکزی دفتر وفاق

[حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم العالی 2 ذیقعدہ 1418ھ مطابق 2 مارچ 1998ء کو وفاق وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ بنے، اس تحریر میں حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کے دورِ صدارت اور حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم العالی کے بیس سالہ دورِ نظامت علیاء میں وفاق کی قابل ذکر کارکردگی اور ترقیاتی امور کا جائزہ لیا گیا ہے، دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نظم کو قائم ودائم رکھے اور تمام شرور وفتن سے محفوظ رکھے آمین!]

مدارس دینیہ کی خودمختاری کا تحفظ:

☆...... حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت ورہنمائی میں حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق، ہمیشہ تحفظ مدارس دینیہ، مدارس کی رجسٹریشن اور مدارس کے دیگر مسائل کے حل کے لئے پیہم کوشاں رہے ہیں اور انہوں نے اس کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں۔ بالخصوص 2001ء سے اب تک مدارس ایک آزمائش سے گزر رہے ہیں۔ مدارس کی رجسٹریشن، مدارس پر چھاپوں اور مدارس کے کوائف کے حوالے سے پرویز مشرف کے دور سے اب تک تسلسل کے ساتھ حکومت سے مذاکرات ہو رہے ہیں۔

☆...... الحمد للہ! ان کی انتھک محنت سے اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے پلیٹ فارم سے حکومت کے ساتھ مسلسل مذاکرات کے نتیجے میں مدارس کے معاملات حل ہوتے رہے اور رجسٹریشن کے لئے ایک جامع فارم پر بھی اتفاق ہو گیا۔ جس کی تمام تر روداد ماہنامہ وفاق میں مسلسل شائع ہوتی رہی ہے۔ انہیں کاوشوں سے آج مدارس آزاد

ہیں اور مسلسل حکومتی دباؤ کے باوجود ان کے نصاب تعلیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ مدارس کے لئے ان کی دیگر کاوشیں اور کامیابیاں حسب ذیل ہیں۔

☆...... حکومت نے 1994ء سے مدارس کی رجسٹریشن کا سلسلہ بند کر دیا تھا، جب کہ دوسری طرف مدارس پر ایجنسیوں اور دیگر سرکاری اداروں کی طرف سے دباؤ تھا کہ رجسٹریشن لازم ہے، جو مدرسہ رجسٹرڈ نہیں ہو گیا اسے بند کر دیا جائے گا، چنانچہ اس حوالے سے حکومت کے ساتھ مسلسل مذاکرات ہوتے رہے اور بالآخر 2005ء میں حکومت کے ساتھ رجسٹریشن سے متعلق ایک معاہدہ طے پایا، جس کے تحت باقاعدہ قانون سازی بھی ہوئی اور اس طرح یہ مسئلہ حل ہو گیا۔

☆...... نیز بعد میں آنے والی حکومتوں کی کوشش رہی کہ 2005ء کے متفقہ آرڈی نںس میں تبدیلی لائیں، لیکن اتحاد تنظیمات کے پلیٹ فارم سے اس کا بھرپور دفاع کیا گیا۔

☆...... سرکاری رجسٹریشن کے بارے میں مدارس کی راہنمائی کے لئے اور مدارس کی رجسٹریشن کرانے کے لئے کوآرڈی نیٹر مقرر کئے۔

☆...... 2001ء میں حکومت نے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ قائم کیا تھا، جس کا مقصد دینی مدارس کی تنظیمات کو اس بورڈ کے تحت لانا تھا، وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت کی کوششیں سے حکومت کا یہ منصوبہ بھی ناکام رہا اور الحمدللہ! مدارس اپنے تمام معاملات میں آزاد ہیں۔

☆...... نائن الیون اور سانحہ پشاور کے بعد دیندار طبقہ اور بالخصوص مدارس کو عالمی ایجنڈے کی یلغار میں امتیازی رویے اور میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا گیا۔ نادیدہ قوتوں نے مختلف حالات وواقعات کے ذریعے اہل مدارس میں اشتعال انگیزی پیدا کرنے اور ریاستی اداروں کے مدمقابل لانے کی ناپاک کوششیں بھی کیں، لیکن الحمدللہ اکابرین وفاق کی دوررس نگاہوں نے ان حالات کے پس پردہ مقاصد کو بھانپ لیا اور پوری فراست کے ساتھ اہل مدارس کو صبر وتحمل اور اعتدال کی راہ پر گامزن رکھا، اس طرح ملک وملت اور مدارس کے دشمنوں کے یہ مکروہ عزائم خاک میں مل گئے۔ وفاق کے اکابرین کے اس دور کی یہ سب سے بڑی کامیابی ہے کہ مدارس کو اپنی چار دیواری تک محدود رکھا اور کسی فتنے کا شکار نہ ہوئے۔

☆...... وقتاً فوقتاً علماء ومشائخ واہل مدارس کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا اور علماء کرام کو نظر بند کیا گیا۔ اس حوالے سے حکومتی اداروں سے روابط اور ملاقاتیں ان کی فورتھ شیڈول سے نام نکلوائے۔

☆...... حکومت کی طرف سے چرم قربانی کے حصول کے لئے مدارس پر پابندی عائد کی گئی تھی اور کڑی شرائط عائد

کی گئی تھیں، اس حوالے سے وزیر اعلیٰ پنجاب اور دیگر ذمہ داران سے ملاقاتیں اور رابطے کر کے ان شرائط میں نرمی کی گئی اور بہت سے مدارس کو چرم قربانی حاصل کرنے کی اجازت دی گئی۔

☆...... حال ہی میں چیریٹی بل لایا گیا تھا، جس میں مدارس پر مختلف شرائط اور پابندیاں عائد کی گئی تھیں، الحمدللہ وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات نے اس بل کو مسترد کیا۔

☆...... سندھ اور خیبر پختونخوا حکومت نے مدارس کی رجسٹریشن کے نیا بل پیش کیا تھا، جس میں مزید شرائط عائد کی گئی تھیں، وفاق نے ان بلوں کو مسترد کر دیا۔

☆...... نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہت سے دینی مدارس کے بینک اکاؤنٹ بند کر دیے گئے تھے، ان اکاؤنٹس کو کھلوانے کے لئے حکام سے رابطہ کر کے مدد فراہم کی۔

تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم:

الیکشن اصلاحات ترمیمی بل کے نام سے جو بل حکومت کی طرف سے منظور کرایا گیا تھا، اس میں ختم نبوت سے متعلق حلف نامہ میں تبدیلی کی ناپاک جسارت کی گئی تھی، اس پر وفاق المدارس کی طرف سے بھرپور ردعمل ظاہر کیا گیا۔ الحمدللہ چند روز میں حکومت اس ترمیم کو واپس لینے اور حلف نامہ کو اس کی اصلی حالت میں لانے پر مجبور ہوگئی۔

وفاق کے دفتری و مالیاتی نظام میں اصلاحات و ترقی:

☆...... دفتری نظام کو مضبوط و مربوط بنانے کے لئے مختلف شعبہ جات قائم کئے۔

☆...... وفاق کے مالیات کو محفوظ و شفاف بنانے کے لئے 1421ھ باقاعدہ شعبہ مالیات قائم کیا اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل افراد کو اس شعبہ میں تعینات کیا گیا۔ الحمدللہ وفاق کے مالیات میں روز افزوں ترقی ہوئی ہے۔

☆ دفتر وفاق کے مستقبل کے منصوبوں کے لئے خانیوال روڈ ملتان میں ''وفاق'' کے لئے 84 کنال اراضی، اسلام آباد میں وفاق کے ذیلی دفتر کے لئے ایک کنال پر تعمیر شدہ وفاق ہاؤس خریدا گیا اور موجودہ دفتر کی توسیع کے لئے حال ہی میں دفتر وفاق سے متصل 26 مرلہ پر مشتمل دو منزلہ کوٹھی مبلغ دو کروڑ پانچ لاکھ روپے میں خریدی گئی۔

وفاق کے نظامِ امتحان میں اصلاحات:

☆...... وفاق کے نظام امتحانات کو منظم بنانے، مدارس کے الحاق اور ان کے مسائل کے حل کے لئے 1998ء میں ضلعی سطح پر مسئولین وفاق کا تقرر کیا گیا۔

☆...... مسئولین کے تقرر کے بعد امتحانی سوالیہ پرچہ جات براہ راست مسئول تک پہنچائے جاتے ہیں، جس سے سوالیہ پرچہ کے قبل از وقت افشاء کے سدباب میں مدد ملی ہے۔

☆...... وفاق کا دائرہ کار مزید وسیع ہوا تو صوبائی سطح پر ناظمین و نائب ناظمین کا تقرر کیا گیا اور ان کے دفاتر قائم کئے گئے۔

☆...... نگران عملہ، مراکز امتحان کے تعین اور مارکنگ کے لئے قواعد وضوابط مرتب کئے گئے، ان کی تربیت کے لئے صوبائی سطح پر تربیتی ورکشاپوں کا اہتمام کیا گیا۔

☆...... مارکنگ کے نظم کی بہتری کے لئے سالانہ پرچہ جات کی مارکنگ کے عمل کی نگرانی کے لئے امتحانی کمیٹی کو مکمل وقت دینے کا پابند کیا گیا۔

☆...... نیز ممتحنین کے معیار کو جانچنے کے لئے بیس سے پچیس ممتحنین پر ایک ممتحن اعلیٰ کا تقرر کیا گیا۔ اس پر عملدرآمد سے مارکنگ کے معیار میں بہتری آئی۔

☆...... تمام جوابی کاپیوں کے اجزاء اور سوالات کا مجموعہ دوبارہ چیک کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

☆...... 1434ھ مطابق 2013ء سے ہر کاپی تین ممتحنین سے چیک کروانے کا فیصلہ کیا گیا۔

☆...... مدارس سے ممتحنین کے نام قبل از وقت طلب کر کے ان کی پوری چھان بین کے بعد ان کی صلاحیت اور تجربے کی روشنی میں تقرر کی اہتمام کیا گیا۔ ممتحن کے تقرر کے لئے قواعد وضوابط بنائے گئے۔

☆...... اس بیس سالہ دور میں وفاق کے امتحان کی جو بھی تاریخ طے ہوئی ہمیشہ مقررہ تاریخ کے مطابق امتحانات کا انعقاد ہوا ہے اور پورے ملک میں ایک ہی وقت میں چوبیس درجات کے امتحانات کا انعقاد، معیاری مارکنگ اور تیس یوم کے اندر نتائج کا اعلان کرنا وفاق کا طرہ امتیاز ہے۔

☆...... مدارس میں تعلیمی مسابقت اور طلبہ میں علمی ذوق پیدا کرنے کے لئے مورخہ 3 جمادی الاخریٰ 1433ھ مطابق 25 اپریل 2012ء کو صوبائی سطح پر پوزیشنوں کا اعلان کرنے اور نتائج کے اعلان سے قبل ابتدائی تیس پوزیشنوں کے پرچہ جات پر نظر ثانی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

☆...... تعلیم بالغاں کے سلسلے میں ایسے خواتین وحضرات کے لئے، جو ملازمت یا دیگر مصروفیات کے باعث مکمل درس نظامی کے لئے وقت نہیں نکال سکتے، 2003ء سے دراسات دینیہ کا مختصر کورس شروع کیا گیا۔

☆...... 2013ء میں تجوید کے امتحانات کا آغاز کیا گیا۔ علماء کے لئے ایک سالہ اور حفاظ کے لئے دوسالہ نصاب تعلیم بنایا گیا ہے۔

☆...... بنات کے لئے، سابقہ آٹھ سالہ نصاب جو کہ چار سالہ میں طالبات کو پڑھایا جاتا تھا، میں ترمیم کر کے 1433ھ/2012ء سے چھ سالہ نصاب تعلیم مرتب کیا گیا، اس کے تمام سالوں کا امتحان لازم قرار دیا گیا۔

☆...... درجہ تحفیظ کے امتحان کو بھی از سر نو منظم کر کے درجہ کتب کے طرز پر امتحانی مراکز قائم کیے گئے، طلبہ کے لئے تصاویر لازم قرار دی گئی۔ جس سے حفظ کے امتحان کا معیار بہتر ہوا اور بے ضابطگیوں کا سدباب ہوا۔

☆...... ابتداء میں وفاق صرف دورہ حدیث کا امتحان لیتا تھا، 1418ھ تک تحتانی درجات کے امتحان لازمی نہیں تھے، 1419ھ سے تمام درجات کے امتحانات وفاق کے تحت لازمی قرار دیے گئے۔

☆...... درجہ کتب کے امتحانات میں متبادل کی روک تھام کے لئے وفاق نے مورخہ 3 صفر المظفر 1432ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء کو طلبہ کے لئے تصویر لازم قرار دیدی گئی۔

☆...... درجہ اولیٰ کے طلبہ کو باقاعدہ رجسٹریشن کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ رجسٹریشن کارڈ پر طالب علم کو امتحان گاہ میں داخلہ کی اجازت دی جاتی ہیں۔

شعبہ ڈاک کا قیام:

☆...... ڈاک ترسیل اور وصولی سے متعلق شکایات کے ازالہ کے لئے نہ صرف دفتر میں مستقل شعبہ ڈاک قائم کیا گیا بلکہ ڈاکخانہ سے مستقل فرنچائز برانچ بھی حاصل کر لی گئی۔

کمپیوٹرائزڈ دفتری نظام:

☆...... 1426ھ/2005ء سے ''وفاق'' کا مکمل دفتری نظام کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا۔ یہ اقدام وفاق کے دفتری نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں سنگ میل ثابت ہوا۔

وفاق کے ریکارڈ کی تنظیم نو:

☆...... شعبہ ریکارڈ کو بھی از سر نو منظم کیا گیا ہے۔ ''وفاق'' کے جملہ ریکارڈ کو ترتیب سے رکھنے اور اس کی حفاظت کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ درستگی اسناد و ثنی اسناد کے اجراء کے لئے قواعد و ضوابط مرتب کئے گئے۔

مدارس کی تجدید الحاق:

☆...... مدارس کے الحاق کے لئے قواعد و ضوابط مرتب کئے گئے اور تمام مدارس کے تازہ ترین کوائف وفاق کے ریکارڈ میں لانے کے لئے ایک مرتبہ 1999ء میں اور پھر 2015ء میں تمام مدارس کی از سر نو تجدید الحاق کی گئی۔

شعبہ نشر واشاعت اور تصنیف وتالیف کا اجراء:

☆...... وفاق کی آواز موثر انداز میں لوگوں تک پہنچانے کے لئے وفاق میڈیا سیل قائم کیا گیا، جس کے دفاتر فی الحال اسلام آباد، کراچی اور پشاور میں ہیں۔

☆...... تصنیف وتالیف اور نشر واشاعت کا شعبہ بھی وفاق کے ابتدائی اغراض ومقاصد میں سے ہے، حال ہی میں مرکزی دفتر وفاق کے اندر یہ شعبہ قائم کر دیا گیا ہے، جس کے تحت تصنیف وتالیف کا کام جاری ہے۔

☆...... وفاق المدارس کے قواعد وضوابط، پالیسی کی موثر اشاعت کے لئے رجب 1421ھ میں "وفاق المدارس" کے نام سے سہ ماہی رسالہ کا اجراء کیا گیا، جسے محرم الحرام 1425ھ سے ماہنامہ کر دیا گیا۔

حکومت سے طلبہ وطالبات کے لئے لیپ ٹاپ وسولر لیمپس کا حصول:

حکومت سے مذاکرات کر کے دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کا حق عصری تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے مساوی تسلیم کروایا اور جس طرح تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر عصری اداروں کے طلبہ وطالبات کو سولر لیمپ اور لیپ ٹاپ دیے جاتے ہیں، اسی طرح دینی مدارس کے طلبہ وطالبات کے لئے بھی سکیم شروع کروائی گئی۔

سرکاری سطح پر وفاق کی اسناد کا معادلہ کرانا:

الحمد للہ اکابرین وفاق کی کوششوں سے 1982ء سے وفاق کی شہادۃ العالمیہ کو ایم اے عربی ایم اے اسلامیات کے مساوی تسلیم کر لیا گیا تھا، لیکن تحتانی اسناد تسلیم شدہ نہیں تھی۔ تحتانی اسناد کے معادلے کے لئے مسلسل کوششیں جاری رکھی گئیں، جو کہ بار آور ثابت ہوئیں۔ الحمد للہ وفاق کی شہادۃ العالیہ کو بھی ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے 13 اکتوبر 2017ء لازمی مضامین کے امتحان کے ساتھ بی اے کے مساوی تسلیم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نیز معادلہ کے لئے مڈل کی شرط کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔

اتحاد تنظیمات مدارس کی فعالیت:

تمام مسالک کے مدارس کو قریب تر لانے اور دینی مدارس کو درپیش مسائل کے حل کے لئے مشترکہ کوششوں کو بروئے کار لانے کے لئے، اکابرین وفاق نے دینی مدارس کے پانچوں وفاقوں کا اتحاد قائم کیا۔ جس کا نام "اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان" رکھا گیا۔ شیخ المشائخ حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ اس اتحاد کے تا حیات صدر رہے اور حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ صدر کے ترجمان و معاون خصوصی رہے۔

عالمی سطح پر وفاق کا تعارف:

بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی اور وفاق کے نظام تعلیم، نصاب تعلیم اور نظام امتحان کے موضوعات پر تحقیقی مقالہ جات پیش کر کے وفاق کو عالمی سطح پر متعارف کروایا۔

غیر ملکی مدارس کا الحاق:

وفاق کی اس کارکردگی اور اکابرین کی کوششوں کے پیش نظر بعض غیر ملکی مدارس نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے الحاق کے لئے درخواستیں پیش کی ہیں، جن کے الحاق پر غور کیا جا رہا ہے۔

عالمی اداروں سے رابطہ اور عالمی ایوارڈ:

☆ الحمدللہ! ان حضرات کی مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں ''وفاق'' کو سال 1435ھ/2014ء میں سب سے زیادہ (63556) حفاظ تیار کرنے پر رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے ''خدمت قرآن کریم'' انٹرنیشنل ایوارڈ ملا ہے۔ عالمی تنظیم کی طرف ''وفاق'' کے لئے عالمی ایوارڈ پوری قوم کے لئے باعث صد افتخار اور پاکستانی اداروں کے لئے مشعل راہ ہے۔

وفاق کے اعداد و شمار کا تاریخی جائزہ:

1418ھ مطابق 1997ء سے 1438ھ مطابق 2017ء تک کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	عنوان	1418ھ/1997ء	1438ھ/2017ء	اضافہ
1	تعداد مدارس	1883	17952	16069
2	تعداد داخلہ درجہ حفظ	15577	70004	54427
3	تعداد داخلہ کتب بنین	16543	101413	84870
4	تعداد داخلہ کتب بنات	7269	143767	136498
5	کل تعداد داخلہ	39389	314460	275071
6	تعداد مراکز امتحان	222	1629	1407
7	تعداد ممتحنین	60	1060	1000
8	تعداد نگران عملہ	1019	11436	10417
9	مدارس میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات	200000 تقریبا	2342319	2142319